

نام :- "محمد مصعب اعوان"

کلاس :- سیکنڈ ائیر

آسانٹمنٹ :- "ترجمۃ القرآن"

سوال نمبر 1 :- آیت کا ترجمہ لکھیں :-

ترجمہ :- "اور کسی مرد اور عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ فرمادیں تو ان کے لیے (اس معاملے میں کوئی اختیار) نہیں ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کرے گا تو وہ یقیناً واضح طور پر گمراہی میں پڑ گیا۔"

سوال نمبر 2 :- تفصیلی جواب دیں :-

جواب :- سورۃ الاحزاب کے بنیادی مضامین :-

1. سورۃ الاحزاب کی ابتداء میں اللہ تعالیٰ نے نبی کریم کو اپیل عرب کے جاہلانہ طریقے ظہار اور متبنی کرنے سے منع فرمایا اور ان سے حوائے سے بے ادب عطا فرمائی ہیں۔ اقسام شرعیہ پر ڈٹے رہنے اور کفار و منافقین کے دباؤ کو قبول نہ کرنے کی تاکید فرمائی ہے۔

2. ظہار سے مراد کسی مرد کا اپنی بیوی کو ماں یا کسی بھی محرم عورت جیسا کہ کہہ کر جدا کرنا ہے۔ متبنی سے مراد منہ بولا بیٹا ہے۔ اسلام نے منہ لوٹے بیٹے کو عزت و وقار ضرور دیا ہے۔ لیکن سماجی معاملات میں غیر محرم کی حیثیت دی ہے۔ اور فرمایا ہے کہ یہ مرد کو (اس کے اصل والد کی طرف سے مٹوا دیا جائے۔ والد کا علم علم نہ ہوئے کی صورت میں یہی بھائی قرار دیا جائے۔ منہ بول فرمایا گیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ان کی جانوں سے بھی بڑھ کر ہیں۔ آپ کی ازواج مطہرات مومنوں کی

ماہیں ہیں:

۶۔ اس سورہ میں رسول کی نسبت کے دو اسم و افعال
منزولہ اضراب اور شرفہ بنو ہر رطلہ پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس
سورہ میں شرعی احکام بھی بیان کیے گئے ہیں جو حسب صیغہ
نی تقسیم رشتہ کی بنیاد پر ہو گئے۔ یہ کہ اس اسلامی معاشرہ کی
بنیاد پر جو آپؐ کو نے اسطرافتاد و عیال جبرین کے درمیان
مواہرات کی کھودہ میں قائم کیا۔ اس سورہ میں عورتوں
کے لیے حجاب کا حکم دیا گیا ہے۔ کہ جب گھر سے باہر
نقلیں تو اپنے جسم پر چادر ڈال کر نکلا کریں۔ اس سے ساتھ
ساتھ زمانہ جاہلیت کی رسموں کو ختم کیا گیا ہے۔ ایک ہے کہ
کوئی شخص اگر اپنی بیوی کو اپنی ماں سے تشبیہ دے دے
گا تو وہ ہمیشہ کے لیے اس پر حرام ہو جائے گی۔ اور وہ گھر یا
ماں کے درجہ میں آجائی۔ دوسری یہ کہ کوئی شخص اگر کسی کو بیوی
منہ بولا بیٹا بنا لیا تو اس کی بیوی کو حقیقی بیوی سمجھتے ہوئے

۷۔ محرم حراد دیا جاتا تھا مگر اس رسم کو ختم کرنے کے لیے
رہی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے منہ بولے بیٹے حضرت زید بن حارثہؓ
کی متعلقہ بیوی سے نکاح کر لیا وہ بھی اللہ کے حکم سے۔ اس واقعہ
کو صاف فقہین نے غلط فہمی اور بدگمانی پیدا کرنے کا ذریعہ
بنا لیا تو ان کی تردیدیں تھیں۔

۸۔ اس سورہ صبارہ میں بارگاہ رسالت میں چاندنی
کے آداب بھی سکھائے گئے ہیں۔

۹۔ سورہ الزاب میں اہل آسمان کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
سلام لپیڑ کر بھینے کا حکم دیا گیا ہے اللہ تعالیٰ اور اس کے
فرشتے ہی اپنی اپنی شان کے مطابق درود بھیج رہے ہیں۔ اللہ
تعالیٰ کے نبی کریم پر درود شریف بھیجتے ہیں۔ صمد حضور نبی کریم
پر رکھتے نازل کرتا ہے۔ اور فرشتوں کے درود بھیجتے ہیں۔
صمد ان رکھتوں کا کہ نزول کی درخواست کرتا ہے۔

۱۰۔ سورہ الزاب کے آخر میں ایمان کو جن چیزوں پر زیادہ
توجہ دینے کی تاکید کی گئی ہے ان میں تقویٰ احتیاط ذکرنا یعنی اللہ
تعالیٰ سے ڈرنے سے محفوظ کام سے باز رہنا ہے۔ اور سیدھی سیدھی
بارت کرنا ہے۔ اس لیے ہم لوگوں کو یہ دونوں قدم اٹھانے چاہیے
ہیں۔ اس کی راہ میں اللہ تعالیٰ ہم لوگوں سے سیونی ڈھول دے
غلطیاں بھی معاف فرمادے گا۔